



Name :> Muhammad Akhlaq

Serial No :> 11361

Address :> London, UK

Fatwa No :>

Subject :> AQAIID

Date :> 3/26/2011

Writer :> افتخار احمد

Email :>

Asalmalaikum wa rehmatullah....

I would like to know that I have come here for studies and inshallah will be completing very soon. I would like to buy property in the London for rent purpose and my friend say that we as a Muslim cannot do any investment in non Muslim country.

2.Can we stay in any non Muslim country for the future opportunities like jobs and businesses.

Jazakallah

۱) میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ میں یہاں تعلیم حاصل کرنے آیا ہوں اور مقرب ملک کرانہ میں لندن میں کچھ جائیداد خریدنا چاہتا ہوں کرائے پر دینے کیلئے اور میرا دوست کہتا ہے کہ ہم مسلمان غیر مسلم ملک میں کسی بھی شے کی انویسٹمنٹ نہیں کر سکتے۔

۲) کیا ہم غیر مسلم ملک میں رہ سکتے ہیں مستقبل کے امور کیلئے مثلاً ملازمت اور بزنس وغیرہ کے لیے؟ جزاک اللہ تعالیٰ

الجواب حامداً ومصلیاً

۱) مسلمان کا غیر مسلم ملک میں انویسٹمنٹ اور جائز طریقہ سے کرنا شرعاً جائز اور درست ہے۔

کما فی العنیدۃ: لا بأس بأن یكون بین المسلم

والذی معاملۃ مالا بد منه۔ (ص ۳۶۳)۔

۲) کسی مسلمان کا بزنس یا ملازمت کی غرض سے کفار کے ملک میں رہنا اگرچہ شرعاً جائز و درست ہے مگر ان میں زیادہ گھل مل کر رہنے کی وجہ سے دنیا کی محبت بڑھنے اور برے اخلاق میں میٹرنے کا قوی اندیشہ ہے اسلئے اس سے اجتناب رکھنے اور صلحاء کی صحبت اختیار کرنے کی ضرورت ہے

کما فی ابی داؤد بن سمرة بن جندب۔ قال رسول اللہ ﷺ

من جاح المشرک وسکن معه فانه مثله۔ (ص ۳۶۳)۔

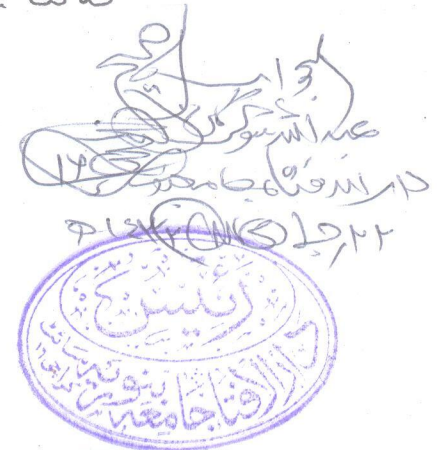
دفعی حاشیہ: قولہ فانه مثله ای یقارب ان یصیر مثلاً

لہ لتاثر الجوار والصحبۃ ویمثل انہ تغلیظ فتح الدور۔ (ص ۳۶۳)۔ واللہ اعلم بالصواب

افتخار احمد عنی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۱۹ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۲ھ



30/5/11